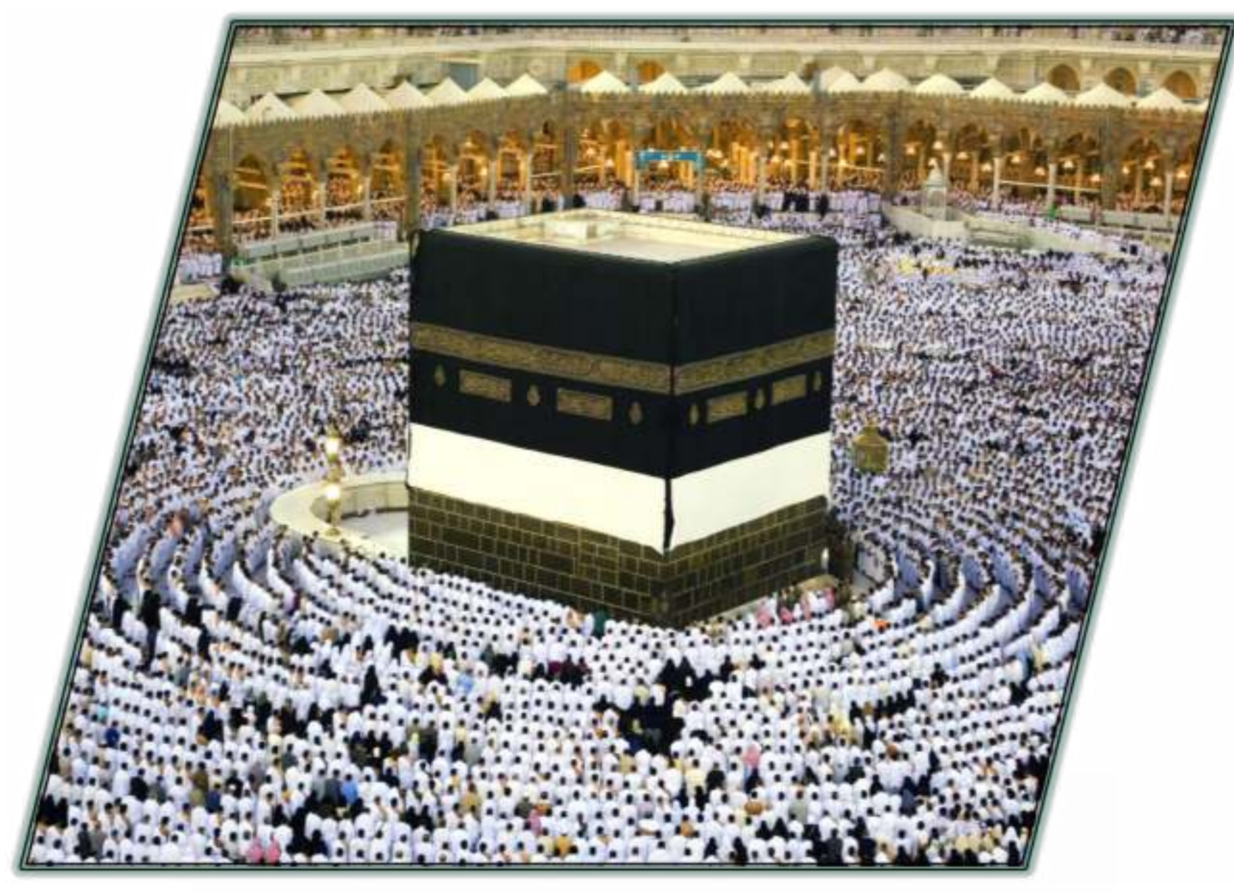
مناسک حج سے متعلق
پچاس اہم سوالوں کے جواب



تحریر

شیخ مقبول احمد سلفی حفظہ اللہ

اسلامک دعوۃ سنٹر، مسرہ - طائف

Maqubool Ahmed Maquboolahmad.blogspot.com
SheikhMaqboolAhmedFatawa islamiceducon@gmail.com
Sheikh Maqbool Ahmed salafi Off page 00966531437827



مناسک حج سے متعلق پچاس اہم سوالوں کے جواب

جوابات از مقبول احمد سلفی

اسلامک دعوۃ سنٹر -شمالی طائف

سن 2016 میں حاجیوں کی طرف سے بذریعہ فون بہت سے سوالات کئے گئے ان میں سے بعض اہم سوالات اوران کے جوابات آپ کی خدمت میں پیش کرتا ہے تاکہ دوسروں کو بھی اس سے واقفیت ہو اور بطور خاص جنہیں ان مسائل سے واسطہ پڑے ان کے لئے آسانی ہو سکے۔

(1)سوال : میقات سے احرام نہیں باندھ سکے اندر داخل ہوکر باندھے اس کا کیا حکم ہے ؟

جواب : میقات سے احرام باندھنا حج کے واجبات میں سے ہے جنہوں نے میقات سے اندر جا کر احرام باندھا ان کے اوپر دم کے طور پر ایک بکرا ذبح کر کے مکہ کے فقراء ومساکین پر تقسیم کرنا ہے۔



(2)سوال : ہم لوگ منی میں کام کرتے ہیں اگرحج کرنا چاہیں تو کہاں سے احرام باندھیں گے ؟

جواب:آپ منی سے ہی حج کا احرام باندھیں گے لیکن عمرہ کے لئے منی سے باہر جانا ہوگا کیونکہ منی حدود حرم میں شامل ہے، یادرہے مزدلفہ بھی حرم کا حصہ ہے لیکن عرفات حرم میں سے نہیں ہے اس لئے منی والے عمرہ کا احرام باندھنے کے لئے عرفات جائیں گے۔

(3)سوال: جدہ والے کہاں سے حج کا احرام باندھیں گے؟

جواب :جدہ والے عمرہ یاحج کے لئے اپنی رہائش ہی سے احرام باندھیں گے کیونکہ یہ لوگ میقات کے اندر ہیں۔

(4)سوال : ہم جدہ میں رہتے ہیں عمرہ کے لئے مسجدعائشہ سے احرام باندھ سکتے ہیں؟

جواب :آپ کو مسجد عائشہ آنے کی ضرورت نہیں ہے،اپنی رہائش سے ہی عمرہ کے لئے احرام باندھ سکتے ہیں۔

(5)سوال : باہر سے آنے والے بہت سے حجاج جدہ ایرپورٹ پر اترتے ہیں اوروہیں سے احرام باندھ لیتے ہیں میں نے سنا ہے کہ ایسا کرن



صحیح نہیں ہے ؟

جواب :ہاں آپ نے ٹھیک ہی سنا ہے،جدہ میقات نہیں ہے اس لئے باہر سے آنے والوں کے لئے جس میقات سے ان کا گزر ہو وہیں پر احرام باندھیں گے،اگر ہوائی سفر ہو اور میقات کے اوپر سے گزر ہو تو گزرتے وقت ٹھیک میقات کے اوپر احرام باندھیں گے اس کی اطلاع جہاز والے دیتے ہیں ۔جس نے جدہ ایر پورٹ پر اتر کر وہاں سے احرام باندھا اسے کسی قریبی میقات پر جا کر پھر سے احرام باندھنا چاہئے اگر ایسا نہیں کیا تو دم دینا ہوگا۔

(6)سوال : میں نے میقات پہ حج تمتع کی نیت کرلی اورمسجد عائشہ سے احرام کا لباس لگایا،اس کی وجہ سے حج میں تین روزے رکھے کیا میرا حج صحیح ہے ؟

جواب :ہاں حج صحیح ہے،احرام اصل حج وعمرہ کی نیت کو کہتے ہیں تو جس نے میقات پہ نیت کرلی اور احرام کا کپڑا نہیں لگایا،آگے جا کر کسی جگہ سے لگایا تو اس نے محظورات احرام کا ارتکاب کیا کیونکہ جس وقت اس نے نیت کی اس وقت سلا ہوا کپڑا پہنا تھا۔ایسے شخص کو فدیہ دینا ہوگا۔فدیہ میں یا تو تین روزہ رکھنا ہے،یا ایک جانور ذبح کرنا ہے یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے۔

(7)سوال : اہل مکہ کیا صرف افراد ہی کرسکتے ہیں؟



جواب : یہ خیال غلط ہے کہ مکہ والے صرف حج افراد ہی کر سکتے ہیں، صحیح یہ ہے کہ مکہ والے تمتع اور قران بھی کر سکتے ہیں۔

(8)سوال : میں نے سنا ہے کہ پہلی مرتبہ حج کرنے کے لئے تمتع یا قران کی نیت ضروری ہے افراد کی نیت نہیں کرسکتے ۔ کیا ایسا خیال درست ہے ؟

جواب :ایسا خیال درست نہیں ہے،پہلی دفعہ ہو یادوسری اور تیسری دفعہ اقسام حج میں سے کوئی بھی اختیار کر سکتے ہیں۔ہاں حج تمتع افضل ہے۔

(9)سوال: میں ہندوستان کا رہنے والا ہوں ، مجھے حج تمتع کرنا ہے ، میں نے ابھی ابھی حج تمتع کا عمرہ کرلیا ہے ، ابھی حج کے کئی دن باقی ہیں تو اس دوران اپنے لئے یا میت کے نام سے عمرہ سکتا ہوں ؟

جواب :حج تمتع میں پہلے عمرہ کرنا ہے پھر حج کا انتظار کرنا ہے،جب حج کے ایام آجائے تو مناسک حج ادا کرنا ہے،آپ کا سفر،حج تمتع کے لئے ہے اور آپ نے حج تمتع کا عمرہ کرلیا ہے لہذا اب آپ کے لئے کوئی دوسرا عمرہ نہیں ہے،حج کے دنوں کا انتظار کریں اور نفلی طواف،حرم میں نماز ودعا اور تلاوت وذکر میں



اپنے اوقات گزاریں۔

(10)سوال : کیا حاجی یکم ذی الحجہ کو اپنے بال وناخن نہیں کاٹ سکتے ہیں ؟

جواب : عیدالاضحی کی مناسب سے ناخن وبال کی پابندی اصل میں ان لوگوں کے لئے ہے جو عید کی قربانی دیناچاہتے ہیں اس لئے حاجی ناخن وبال کاٹ سکتے ہیں،ہاں حالت احرام میں بال اور ناخن کاٹنا منع ہے۔ نیزاگر حاجی عید کی قربانی دیناچاہئے تودے سکتاہے اس صورت میں انہیں بھی بال وناخن کی پابندی کرنی چاہئے۔

(11)سوال : احرام کی حالت میں کنگھی کرتے ہوئے کچھ بال ٹوٹ گئے کیا اس پہ کفارہ دیناہے ؟

جواب : جسے اس بات کایقین ہوتوکہ اس کے کنگھی کرنے سے بال ٹوٹے ہیں توفدیہ دیناہوگالیکن اگر شک ہے کہ یہ بال پہلے سے ٹوٹے ہوں توپھراس پہ فدیہ نہیں ہے۔

(12)سوال : حالت احرام میں چوٹ لگنے سے خون بہنے لگا کیا اس پر دم پڑجاتا ہے؟

جواب : نہیں اس پر کوئی دم نہیں ہے۔



(13)سوال : حالت احرام میں نہانے کے بعد کنگھی کرنے کا کیا حکم ہے ؟

جواب : حالت احرام میں کنگھی کرنے کی ممانعت نہیں آئی ہے لیکن چونکہ بال کاٹنا یا توڑنا احرام کی حالت میں منع ہے اس وجہ سے کنگھی نہیں کرنا چاہیئے اور جسے کنگھی کرنے سے بال ٹوٹنے کا یقین ہو تو اس کو ہر حال میں کنگھی نہیں کرنا چاہیئے۔ سر کھجلانے سے بال ٹوٹ جانے پر کوئی فدیہ نہیں ہے۔

(14)سوال : کچھ لوگ منی ، مزدلفہ وغیرہ میں مکمل نماز پڑھتے ہیں؟

جواب : منی، عرفات اور مزدلفہ میں نمازیں قصر کرکے پڑھنی ہیں جو مکمل نمازیں پڑھتے ہیں وہ مناسک حج کی مخالفت کرتے ہیں اور رسول اللہ ﷺ کی سنت کو چھوڑ کر کسی امتی کے قول پر چلتے ہیں۔

(15)سوال : منی میں آٹھ ذی الحجہ کا دن نہ گزانا کیسا ہے کیونکہ بہت سے لوگ ایسا کرتے ہیں اورڈائرکٹ عرفات چلے جاتے ہیں ؟

جواب : یہ لوگوں کی کوتاہی کہ منی میں یوم الترویہ کے قیام کو سنت سمجھ کر چھوڑ دیتے ہیں، اعمال حج ویسے ہی انجام دینا چاہیئے جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے تعلیم دی ہے۔ اگر کوئی مجبوری کی بناپر یوم الترویہ کو منی میں قیام نہ کرسکے تو یہ بات اور ہے۔



(16)سوال : آدھی رات کو عرفات کے لئے نکل پڑے، اس میں ہم مجبور تھے کیونکہ ہم لوگ کسی کمپنی کے ساتھ تھے اور اس کا یہی شیڈول تھا؟

جواب: منی میں آٹھ ذی الحجہ کا قیام مسنون ہے اور یہ قیام نو ذی الحجہ کو فجر کے بعد سورج نکلنے کے وقت تک ہے لہذا حجاج کو سنت کی پیروی کرنی چاہئے اور جو کمپنی کے ذمہ دار ہیں ان کو اس بات کا پابند بنانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ بسا اوقات حجاج کی کثرت کی وجہ سے کمپنیوں کے لئے سواری کے انتظام میں دشواری ہوتی ہے اس وجہ سے آدھی رات سے ہی تیاری میں لگ جاتے ہیں۔ عرفات میں نو ذی الحجہ کو زوال شمس سے غروب آفتاب کے درمیان تک قیام مطلوب ہے۔ بہر کیف! کوئی مجبوری میں رات میں ہی عرفات کے لئے نکل پڑا اور وہ فجر سے پہلے یا بعد میں عرفات پہنچ گیا اس کا حج صحیح ہے۔

(17)سوال : کچھ لوگ کہتے ہیں کہ پندرہ دن قیام کرنے سے آدمی مقیم ہوجاتا ہے اس لئے منی ،عرفات اور مزدلفہ میں قصر نہیں پڑھنی ہے؟

جواب: حج کے دوران نمازوں کے لئے سفر کا حکم نہیں ہے بلکہ یہ سنت رسول اللہ ﷺ ہے کہ انہوں نے اپنی امت کو منی، عرفات اور مزدلفہ میں قصر کرکے نماز پڑھنے کا حکم دیا۔ اگر یہاں سفر کے احکام ہوتے تو مکہ والے جو آپ کے ساتھ حج میں شریک تھے وہ نمازیں قصر نہیں کرتے۔



(18)سوال : ہم لوگ عرفات سے مغرب کے وقت نکلنے لگے مگر بھیڑ کی وجہ سے عرفات میں ہی کافی تاخیرہوگئی اس وجہ سے حج پہ کوئی اثر تو نہیں پڑا؟

جواب: نہیں کوئی اثر نہیں پڑا، عرفات میں غروب آفتاب تک قیام کرنا ہے اس سے پہلے عرفات چھوڑنا ترک واجب ہے مگر سورج ڈوبنے کے بعد نکلنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(19)سوال : سواری کی دقت اوراس کا انتظام نہ ہونے کی وجہ سے عرفات پہنچتے پہنچتے مغرب کا وقت ہوگیا یعنی ہمیں عرفات میں مغرب کے بعد قیام کرنے کا موقع ملا تو عرفہ کا وقوف حاصل ہوگیا؟

جواب :ائمہ کے صحیح قول کے مطابق عرفات میں دس الحجہ کے فجر تک بھی کوئی قیام کا حصہ پالیا تواس کا وقوف مانا جائے گا۔

(20)سوال : دس ذی الحجہ کو میں نے کنکری ماری اورسیدھے حرم شریف جاکر طواف کیاپھرسعی کی ،اس کے بعد بال کٹایا ، کیا یہ عمل صحیح ہے ؟



جواب: یوم النحر کو پہلے رمی جمرہ کرنا چاہئے، پھر قربانی کرنی چاہئے (متمتع و قارن کے لئے)،اس کے بعد بال منڈانا چاہئے، پھر طواف افاضہ اور حج کی سعی کرنی چاہئے۔ یہ ترتیب قائم رکھنا افضل ہے لیکن اگر ترتیب بدل گئی تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: افعل ولا حرج یعنی پہلے جو سہولت ہو کرلو کوئی حرج نہیں ہے۔

(21)سوال : دس ذی الحجه کو کنکری مار کے خیمه میں واپس آگیااور بال کٹالیا، طواف نہیں کرسکے کیا کریں ؟

جواب: سبھی حاجیوں پر یوم النحر کو طواف افاضہ اور سعی کرنی ہے، مفرد و قارن نے طواف قدوم کے ساتھ سعی کرلی تھی تو آج صرف طواف افاضہ کرنا ہے۔ اگر کوئی دقت کی وجہ سے آج طواف افاضہ اور سعی نہیں کرسکے تو ایام تشریق میں بھی طواف افاضہ اور سعی کرسکتے ہیں۔

(22)سوال : یوم النحر کو بیمارہوگیا ،میری طرف سے کوئی دوسرا کنکری ماردیااور میں نے بال کٹالیاتو میں نے ٹھیک کیا؟

جواب: بیماری کی وجہ سے کوئی دوسرا آدمی کنکری مارنے میں نیابت کرسکتا ہے،اس لئے آپ کا یہ عمل درست ہے۔



(23)سوال : ایام تشریق میں منی میں قیام کرنےاوررمی جمرات کرنے کی طاقت نہیں ہے توکیا کریں؟

جواب: میرے خیال سے قیام کرنے میں کوئی حرج نہیں ہوناچاہئے کیونکہ اگر بیمار ہوتوکہیں نہ کہیں قیام کرناہی پڑے گااور منی میں طبّی سہولیات بھی میسر ہیں اس لئے ایسے آدمی کو میں مشورہ دوں گا کہ ایام تشریق کی راتوں میں منی ہی میں قیام کریں لیکن واقعی کسی عذر کے تحت منی چھوڑناپڑے توپھر کوئی حرج نہیں ہے،اس وقت اپنی جانب سے کسی دوسرے کورمی جمرات کے لئے نائب بنادیں۔

(24)سوال : کچھ ساتھی یوم النحرکورمی کرکے قربانی کا کافی دیر تک انتظارکررہے تھے ان کا کہنا تھا کہ بغیرقربانی کے بال نہیں کٹاسکتے ،کیا یہ صحیح بات ہے ؟

جواب :آپ کے ساتھیوں کاایسا کرنا صحیح نہیں ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے یوم النحر کے اعمال کی ترتیب میں تقدیم وتاخیر کی رخصت دی ہے،اس لئے قربانی کاانتظار کئے بغیر بال منڈالیناچاہئے۔

(25)سوال : آدھی رات کویوم النحرکی کنکری مارناکیسا ہے؟

جواب:آدھی رات کے بعد مجبوروں اور کمزوروں کے لئے یوم النحر کی کنکری مارنا جائز ہے لیکن جو تندرست ہوں ان کے لئے جائز نہیں ہے ان کے حق میں سورج نکلنے کے بعد کنکری مارنا ہے۔



(26)سوال : کنکری مارنے میں کسی کووکیل بنانے کا کیا عذرہے ؟

جواب: ایساکوئی بھی عذر جس سے کنکری مارنے سے عاجزہواس بناپر نیابت جائزہے مثلاکمزوری، بیماری، بچپنا، شدت زحام کاخوف، حاملہ کے لئے سقط حمل کاخطرہ وغیرہ۔

(27)سوال :منطقہ شرائع جومکہ میں ہے وہاں حج کی قربانی دینی کیسی ہے ؟

جواب: حج کی قربانی حدود حرم میں دیناضروری ہےاور شرائع کاکچھ حصہ حدود حرم میں ہےاور کچھ حصہ حدود حرم سے باہر ہےاس کے درمیان علامت کے ذریعہ تفریق کی گئی ہے لہذاشرائع کے اس حصے میں ہدی ذبح کرنا صحیح ہے جو حدود حرم میں داخل ہے۔

(28)سوال : حج کی قربانی اپنے ملک میں دینی کیسی ہے ؟

جواب: حج کی قربانی اپنے ملک میں نہیں دے سکتے، یہ حدود حرم میں ہی دینالازم ہے۔

(29)سوال : کیا حاجی حج کی قربانی کے ساتھ عید الاضحی کی قربانی دے سکتے ہیں ؟

جواب: حج کرنے والوں پر عید کی قربانی کرناضروری نہیں ہے اگرچہ اس کی طاقت رکھتے ہوں لیکن اگر دیناچاہیں تودے سکتے ہیں۔



(30)سوال : دم مکہ سے باہر دینا کیسا ہے ؟

جواب :دم مکہ میں ہی دیناہےاوراس کا گوشت مکہ کے مساکین پر تقسیم کرنا ہے۔

(31)سوال : دس ذی الحجہ کومیں نے کنکری ماری ، تھکاہوا تھا اس لئے خیمہ واپس آکر بنیان اورشلوارپہن لیا اوربعد میں حلق کیا؟

جواب:اگر سلاہوا کپڑا بنیان اور شلوار بغیر علم کے بھول کر پہن لیاتواس پر کوئی فدیہ وغیرہ نہیں ہے۔

(32)سوال : ایک آدمی نے یوم النحرکو طواف افاضہ کرلیا مگر تھکان کی وجہ سے سعی نہیں کرسکا ، حج کی سعی تیرہ تاریخ کو کی کیا اس کے اوپرکچھ ہے ؟

جواب:اس میں کوئی حرج نہیں ہےاوراس شخص کےاوپر کچھ بھی نہیں ہے۔

(33)سوال : عورت نے حیض کی حالت میں طواف کرلیا کیا اس کے اوپردم دینا ہے ؟

جواب:طواف پاکی کی حالت میں باوضو کرنا ہےاس لئے حیض کی حالت میں کیاہوا طواف صحیح نہیں پھر سے پاک ہونے پراس کااعادہ کرے گی اور ساتھ ہی اللہ تعالی سے توبہ کرے گی۔



(34)سوال : ایک عورت رمی کی طاقت رکھنے کے باوجود یوم النحر کو کنکری مارنے میں دوسرے کو وکیل بناکر بیمار شوہر کے ساتھ جدہ چلی گئی اس عورت پر کیا حکم ہے جبکہ اس کے پاس فجر تک رمی کرنے کا وقت ہے ؟

جواب : صرف سفر کی بنیاد پر ایسی عورت کا کسی کو کنکری مارنے میں وکیل بنانا صحیح نہیں ہے اس کے اوپر واجب ہے کہ وہ جدہ سے لوٹ کر فجر سے پہلے پہلے اس دن کی رمی کرلے، اگر ایسا نہیں کرتی تو اس کے اوپر دم دینا ہے۔

(35)سوال:اگر حاجی نے دس اور گیارہ ذی الحجہ کو طواف افاضہ نہیں کیا تو اس کے طواف کرنے کی کیا شکل ہوگی؟

جواب:اگر حاجی نے دس یا گیارہ کو طواف افاضہ نہیں کیا تو بارہ کو کرلے،اس دن بھی نہیں کرسکا تو تیرہ کو کرلے۔اگر تیرہ کو ہی واپسی ہو اور طواف افاضہ اب تک نہ کرسکا ہو تو ایک ہی نیت سے طواف افاضہ اور طواف وداع کرلے اور نماز طواف پڑھ کر سعی کرلے۔حج میں آخری کام طواف وداع ہوتا ہے اس حال میں آخری کام سعی ہوگا،اس میں کوئی حرج نہیں۔

(36)سوال : ایام تشریق میں منی کے بجائے مزدلفہ میں قیام کرنا؟

جواب:ایام تشریق کی راتیں منی میں گزارنا واجب ہے جو یہ راتیں بلاعذر یہاں نہ گزار کر مزدلفہ یا عزیزیہ میں گزارے اس کے اوپر دم لازم ہو جاتا ہے لیکن جسے منی میں جگہ نہ ملی وہ منی سے قریب تر قیام کرے،اس صورت میں کوئی حرج نہیں ان شاءاللہ۔

(37)سوال : ایام تشریق میں قصر ہے یا مکمل ؟

جواب:ایام تشریق میں نمازیں اپنے اپنے اوقات میں قصر کے ساتھ پڑھنی ہے۔

(38)سوال : گیارہ تاریخ کو میں نے صبح 6 بجے رمی کیا اس کا حکم کیا ہے ؟

جواب:ایام تشریق میں کنکری مارنے کا وقت زوال کے بعد شروع ہوتا ہے اس لئے جس نے اس سے پہلے کنکری ماری اس کی رمی شمار نہیں ہوگی اور وہ واجب کا تارک ہوگا۔اس بنا پر اس کے اوپر دم واجب ہو جاتا ہے۔

(39)سوال : ایام تشریق میں ظہر سے پہلے بے شمار لوگ رمی جمرات کرتے ہیں کیا ایسا کرنا غلط ہے ،اگر غلط ہے تو حکومت کی طرف سے کوئی پابندی کیوں نہیں ؟

جواب: ایام تشریق میں رمی کی ابتداءزوال کے بعد ہوتی ہے جولوگ وقت سے پہلے رمی کرتے ہیں اس کی رمی نہیں ہوگی خواہ حکومت اس جانب توجہ دے یانہ دے۔حج میں حکومت کی اہم توجہ جانی اور مالی نقصان سے بچانے کی طرف زیادہ ہوتی ہے۔

(40)سوال : اکثر حاجی بارہ کی کنکری مارکے چلے جاتے ہیں کیا اس طرح سے کرنا حاجی کے حق میں کوتاہی کا سبب ہے ؟

جواب:اس میں کوئی حرج نہیں ہے جو چاہے بارہ ذی الحجہ کی کنکری مار کر جائےاور جو چاہے تیسرہ ذی الحجہ کی بھی کنکری مارے۔

(41)سوال : بہت حاجیوں کو تعجیل کرنے کی صورت میں بارہ ذی الحجہ کی کنکری زوال سے پہلے مارتے ہوئے دیکھتا ہوں، ان سب کا کہنا ہے کہ آج کے دن زوال سے پہلے کنکری مارنا جائز ہے اس کی کیا حقیقت ہے ؟

جواب: تعجیل کی صورت میں بھی بارہ ذی الحجہ کوزوال کے بعد ہی کنکری مارنا ہے جنہوں نے زوال سے پہلے کنکری مارلی اور واپس چلے گئے ان کے اوپر دم دیناواجب ہے کیونکہ ان کی رمی ہوئی ہی نہیں، وہ واجب کاتارک ہوگیا۔

(42)سوال : بارہ ذی الحجہ کو منی سے واپس آجانا کیسا ہے ؟

جواب: بارہ ذی الحجہ کو رمی جمرات کے بعد منی سے واپس آجانے میں کوئی حرج نہیں بشرطیکہ سورج ڈوبنے سے پہلے پہلے منی چھوڑنا ہوگا۔

(43)سوال : میری گاڑی بارہ ذی الحجہ کو شام چھ بجے منی لینے آئے گی ، اگر گاڑی نکلتے نکلتے سورج ڈوب گیا تو کیا تیرہ کو بھی کنکری مارنی ہے ؟

جواب: جب آپ کی نیت تعجیل کرنے کی ہے اور بھیڑ کی وجہ سے گاڑی آنے یا گاڑی نکلنے میں یا سامان وغیرہ کی ترتیب میں معمولی تاخیر ہوگئی اس حال میں کہ سورج منی میں ہی ڈوب گیا تو اس میں کوئی حرج نہیں، آپ سورج ڈوبنے سے پہلے سے ہی تیاری کررہے تھے۔

(44)سوال : جدہ والے کے اوپر طواف دواع ہے کہ نہیں؟

جواب: اہل جدہ کے اوپر بھی طواف وداع ہے اس لئے بغیر طواف کئے جدہ والے حج سے واپس نہ جائیں ورنہ ترک واجب لازم آئے گا اور اس کے بدلے میں دم دینا پڑے گا۔

(45)سوال : حاجی کے پاؤں میں چھالے پڑگئے وہ طواف دواع کی استطاعت نہیں رکھتے انہیں کیا کرنا چاہئے ؟

جواب: طواف وداع واجب ہے اور یہ اس وقت کرنا ہے جب حج سے واپسی ہو رہی ہے، اس لئے پاؤں ٹھیک ہونے کا انتظار کریں یا ایسے وقت میں واپسی ہو تو عربیہ (سواری) کے ذریعہ طواف وداع کرلیں۔

(46)سوال : میں نے سنا ہے کہ حج کا بدلہ جنت ہے ، تو کیا حقوق العباد بھی معاف کردئے جاتے ہیں ؟

جواب: علماء کے راجح قول کی روشنی میں حج سے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں خواہ صغیرہ ہوں یا کبیرہ البتہ حقوق العباد نہیں معاف ہوتے۔

(47)سوال : ہم خاتون کی ایک جماعت کے ساتھ حج پہ آرہے ہیں ، ہمارے ساتھ کوئی محرم نہیں ہے ساری خواتین ہیں ایسے میں ہمارے حج کا کیا حکم ہے ؟

جواب: کوئی خاتون کسی خاتون کے لئے محرم نہیں اس لئے بغیر محرم کے سفر کرنا خواہ عورتوں کی جماعت کے ساتھ ہی کیوں نہ ہو جائز نہیں ہے ایسی عورتوں کا حج تو صحیح ہے مگر بلا محرم سفر کرنے سے گنہگار ہوئی ہیں اللہ سے توبہ کرنا چاہئے۔

(48)سوال : کچھ لوگ یونہی بغیر علم کے دم دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ممکن ہے حج میں کوئی غلطی ہوگئی ہو اس لئے دم دینا بہتر ہے ،



اس کا کیا حکم ہے ؟

جواب: جسے معلوم ہو کہ حالت احرام میں محظورات احرام کا ارتکاب کیا ہے یا حج کی واجبات میں سے کوئی واجب اس سے چھوٹ گیا ہے تو اس کو دم دینا چاہئے لیکن جسے یقین کے ساتھ معلوم نہ ہو اسے احتیاط کے طور پر دم دینا صحیح نہیں ہے۔

(49)سوال : کیا حج کرنے کے بعد میت کی طرف سے عمرہ کرسکتے ہیں ؟

جواب:ایک سفر میں ایک ہی عمرہ کیا جاتا ہے یہی سنت رسول اللہ ﷺ اور طریقہ سلف رہا ہے لیکن جو آفاقی لوگ ہیں جنہیں دوبارہ مکہ آنے کی امید نہ ہو ایسے آدمیوں کے لئے حج کے بعد میت کی طرف سے عمرہ کرنے کو بعض علماء نے جائز کہا ہے۔ میں تو کہوں گا کہ ایسے لوگ اللہ سے حرم شریف میں خوب خوب دعا کریں کہ اللہ مجھے دوبارہ یہاں آنے کی توفیق دے، اگر اللہ کی طرف سے توفیق مل گئی تو میت کی طرف سے عمرہ کرلیں گے۔ یہ زیادہ بہتر ہے۔

(50)سوال : ہم کیا ایسا کریں کہ ہمارا حج مبرور ہوجائے ؟

جواب :احادیث میں حج مبرور وحج مقبول کی بڑی فضیلت ہے،اس حج کا بدلہ سوائے جنت کے کچھ نہیں ہے۔حج مبرور یہ ہے کہ آدمی حلال کمائی سے مسنون طریقے پر حج کرے،وہ پہلے سے ہی گناہوں

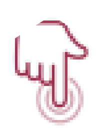


سے تائب ہو چکا ہو اور دوران حج فحش و بے حیائی، لغو بات اور جھگڑا و لڑائی سے بچے، اس میں ریا و نمود نہ ہو، یہ حج خالص اللہ کی رضا کے لئے ہو۔ حج مبرور کی علامت ہے حج کے بعد نیکیوں کی طرف واپسی اور آخرت کی فکر۔ لہذا حج کرنے والوں کو حج سے پہلے ہی اللہ کی طرف لوٹ جانا چاہئے، دوران حج سارا کام سنت کے مطابق اللہ کی رضا کے لئے انجام دینا چاہئے اور حج کے بعد کی زندگی آخرت کی تیاری میں گزارنی چاہئے۔

=====================

نوٹ: اسے خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی شیئر کریں۔

مزید دینی مسائل، جدید موضوعات اور فقہی سوالات کی جانکاری کے لئے وزٹ کریں-



YOUTUBE LINK KE LIYE CLICK KARE

WEBSITE KELIYE CLICK KARE

MAZEED PDFS KE LIYE CLICK KARE

DATE :11 /6/2022